23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 31 اگست 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ضلع بہاولنگر: تحصیل فورٹ عباس میں فراہمی آب کی سکیمیں و دیگر تفصیلات

*2383: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کے کتنے چکوک میں اس وقت فراہمی آب کی سکیمیں چل رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ تحصیل کی کس کس آبادی میں فراہمی آب کی سکیمیں کتنے عرصہ سے کس وجہ سے بند پڑی ہیں؟

(ج) تحصیل فورٹ عباس کے چک نمبر 235/9-R میں فراہمی آب کی سکیم کب سے کیوں بند ہے؟

(د) حکومت مذکورہ بالا چک میں فراہمی آب کی بند سکیم کب تک چالو کردے گی، اگر چالو نہیں کرسکتی تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کے 65 چکوک میں فراہمی آب کی سہولت مہیا کی گئی ہے جن میں سے اس وقت 53 چکوک میں فراہمی آب کی سکیمیں چل رہی ہیں۔ (تفصیل Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کے 65 چکوک میں سے اس وقت 12 چکوک میں فراہمی آب کی سکیمیں مختلف بنا پر بند پڑی ہیں عرصہ و وجوہات تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) واٹر سپلائی سکیم 235/9R PRWSSP کے تحت 2001 میں بنائی گئی تھی جو کہ چک ہذا کی یوزر کمیٹی کے زیر سایہ چل رہی تھی۔ یوزر کمیٹی کی طرف سے بجلی کا بل ادا نہ کرنے کی وجہ سے سال 2004 میں بجلی کا کنکشن منقطع ہوگیا اس وقت سے واٹر سپلائی سکیم بند پڑی تھی۔ اب اس گاؤں

کی آبادی بڑھنے کی وجہ سے مذکورہ چک کے لوگ اس سکیم کی توسیع اور اس سکیم کو چالو کروانا چاہتے تھے۔ تاہم محکمہ پبلک ہیلتھ نے اس سکیم کی بحالی اور توسیع جون، 2016 میں کر کے سکیم چالو کر دی ہے اور اگست، 2016، میں متعلقہ یوزر کمیٹی کے سپرد کر دی ہے اب اس سکیم سے لوگوں کو پانی کی سپلائی جاری ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے سال 16-2015 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے سکیم کو مکمل کر کے چالو کر دیا ہے اور لوگ صاف پانی سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

راولپنڈی: پینے کے پانی کی پائپ لائین کو گندے نالوں اور گٹروں سے باہر نکالنے کی تفصیلات

*2385: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی شہر کے علاقہ ڈھوک فرمان علی اور ڈھوک کھبہ میں پینے کے پانی کے پائپ، گٹروں اور گندے نالوں سے گزر رہے ہیں اور وہاں کے رہائشی ہیپاٹائٹس کے مہلک امراض میں مبتلا ہو کر موت کے منہ میں جا رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت پینے کے پانی کی پائپ لائین کو گندے نالوں اور گٹروں سے نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں کچھ حد تک یہ درست ہے کہ پانی پینے کے پائپ نالوں سے گزر رہے ہیں کیونکہ ان نالوں کی گہرائی زیادہ ہے اور یہ ممکن نہیں کہ ان پائپ لائینز کو نالے کے نیچے سے گزارا جائے۔ اس سلسلے میں واسا نے ان لائینوں کو نالوں سے گزارنے کے لئے خصوصی حفاظتی تدابیر اختیار کی ہیں اور اسٹیل پائپوں کے ذریعے ان کو نالوں سے گزارا جائے اور یہ خاص خال رکھا گیا کہ سیلاب کے نشان سے اوپر رکھ کر ان کو گزارا جائے مزید اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ کوئی لائن لیک نہ کرے اگر ایسی کوئی

شکایت موصول ہوتی ہے کہ لائن گٹر سے گزر رہی ہے تو اس کو فوراً تبدیل کر کے دوسرے رخ موڑ دیا جاتا ہے۔

(ب) حکومت نے پینے کے پانی کی پائپ لائینز کو گندے نالوں اور گٹروں سے نکالنے کے لئے گیسٹر و منصوبہ شروع کیا ہے اس کا تخمینہ لاگت 500 ملین روپے ہے اور اس پر کام شروع ہے اور اس منصوبے کے تحت شہر بھر کی پرانی و بوسیدہ لائینیں تبدیل کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

لاہور: سڑکات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری و دیگر تفصیلات

*2406: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹیپا (TEPA) ایل ڈی اے (LDA) کا ادارہ ہے اور لاہور کی سڑکات کی دیکھ بھال اور آئندہ پلاننگ اس کی ذمہ داری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس محکمہ کے اہلکاران شہر میں مختلف جگہوں پر دوکانداروں اور گاڑیوں Parked Vehicles کے چالان کرتے ہیں، یہ چالان کرنے کا اختیار انہیں کس قانون کے تحت حاصل ہے، کس آفیسر کو حاصل ہے اور کتنا جرمانہ کر سکتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جرمانہ کی رقوم بنک میں جمع کروانے کی بجائے TEPA کے اہلکار جعلی رسیدوں پر از خود وصول کرتے ہیں اور جرمانہ کی رقم کی وصولی کی کوئی رسید بھی نہیں دیتے جرمانہ کی رقوم بنک میں جمع نہ کروانے کے کیا اسباب ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ ٹیپا ایل ڈی اے کی ذیلی ایجنسی ہے۔ لاہور کی سڑکات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ٹیپا کی نہ ہے بلکہ یہ ذمہ داری سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ہے۔ ٹیپا صرف ان سڑکات کی پلاننگ کرتا ہے جس کی اسے حکومت کی جانب سے ہدایات موصول ہوتی ہیں۔

(ب) ایل ڈی اے ایکٹ مجریہ 1975 کی دفعات 34/33 کے تحت اسٹیٹ آفیسر ٹیپا ایل ڈی اے رائٹ آف وے میں عارضی تجاوزات اور غیر قانونی پارکنگ پر متعلقہ دکانداروں کے خلاف استغاثہ / چالان بناکر سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ ٹیپا کی عدالت میں جمع کرواتا ہے اور عدالت اس پر عدالتی کارروائی کرتے ہوئے جرمانہ یا سزا یا دونوں دیتی ہے۔ جرمانے اور سزا کا اختیار سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ ٹیپا کے پاس ہے، جس کی زیادہ سے زیادہ سزا ایک سال اور جرمانے کی بالائی حد 45,000/- روپے ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

واسا کے ریٹائرڈ ملازمین کو ری ایمپلائے کرنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*2407: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واسا میں مختلف افراد کو ریٹائر ہونے کے بعد Re-employ کر لیا جاتا ہے جس سے واسا کے دیگر سینئر افسران کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر ریونیو صلاح الدین قریشی 21 نومبر 2006 کو ریٹائر ہو چکے ہیں اور انہیں بھی Re-employ کیا گیا ہے، اگر یہ درست ہے تو Re-employ کرنے کی وجوہات سے مطلع فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ واسا انجینئرنگ ونگ کے ڈائریکٹر امین صاحب کو بھی ریٹائر ہونے کے بعد مزید تین سال کے لئے Extension دے دی گئی ہے؟

(د) واسا لاہور میں بڑے پیمانے پر ریٹائرڈ افسران کو Re-employ کرنے سے واسا کی کارکردگی میں کیا بہتری آئی ہے اور ان ریٹائرڈ افسران نے واسا کی ملازمت کے دوران کیا اعلیٰ کارکردگی دکھائی ہے اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ ماضی میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کو واسا لاہور میں Re-employ کیا گیا تھا لیکن اب ایسا نہیں کیا جاتا۔

(ب) یہ درست ہے۔ صلاح الدین قریشی جو کہ مورخہ 22-11-2006 کو ریٹائر ہوئے تھے ان کو لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی منظوری مورخہ 16-12-2006 کے بعد بحوالہ آفس آرڈر نمبر 22-14814/Admn/ADA-I/DSO-III مورخہ 26-05-2007 کو ایک سالہ میعاد پر ڈائریکٹر ریونیو تعینات کیا گیا تھا کیونکہ ان کا متبادل آفیسر نہ ہونے کی وجہ سے ان کو اتھارٹی نے ایک سال کے لیے Re-employ کیا تھا۔

(ج) یہ بھی درست ہے۔ مسٹر محمد امین مورخہ 28-02-2005 کو ریٹائر ہوئے تھے ان کو لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی منظوری مورخہ 18-01-2005 کے بعد بحوالہ آفس آرڈر نمبر 203-6194/Admn/ADA-I/DSO-I مورخہ 14-03-2005 کے تحت تین سالہ میعاد پر ڈائریکٹر ہائیڈرالوجی تعینات کیا گیا تھا جس کے بعد کوئی توسیع نہ دی گئی

(د) مندرجہ بالا افسران کو بعد از ریٹائرمنٹ کچھ عرصے کے لیے کنٹریکٹ پر Re-employ کیا گیا تھا اور ان کی کارکردگی معمول کے مطابق تھی تاہم اس کے بعد حکومتی پالیسی کے مطابق کسی افسر کو بھی ریٹائرمنٹ کے بعد Re-employ نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

حلقہ پی پی 200 ملتان میں صاف پینے کے پانی کے فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3372: جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 200 ملتان میں صاف پینے کے پانی کے کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے ہیں؟

(ب) حکومت پی پی 200 میں مزید کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)(i) واسا ملتان

واسا ملتان نے پی پی حلقہ 200 میں صاف پانی کے لیے کوئی پلانٹ نصب نہ کیا ہے، البتہ TMA نے دو پلانٹس لگائے تھے اور وہ ڈی سی او کے آرڈر نمبر 259/ADLG/MN مورخہ 24-05-2016 کے تحت واسا ملتان نے اپنی تحویل میں لیے ہیں جو مندرجہ ذیل جگہوں پر چل رہے ہیں۔

1۔ واٹر فلٹریشن پلانٹ، گلشن مہر کالونی، Union Council # 54

2۔ واٹر فلٹریشن پلانٹ، بستی تاج پورہ سندیلہ Union Council # 59

(ii) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

پی پی 200 ملتان میں صاف پینے کے پانی کے 38 واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کئے گئے ہیں جو کہ ٹی۔ایم۔اے بوسن ٹاؤن، ملتان کو Operation & Maintenance کے لئے Hand Over کر دیئے گئے ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) منظوری و فراہمی فنڈز پر مزید واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

پاکپتن: چک نمبر 53/ایس پی میں فلٹریشن پلانٹ کی فراہمی کا مسئلہ

*3825: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک ایس پی/53 پاکپتن کا زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس گاؤں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) چک نمبر SP/53 پاکپتن شریف کا زیر زمین پانی پینے کے قابل ہے۔ واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری PHED پاکپتن شریف کی رپورٹ (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں۔ اس مقصد کے لیے حکومت پنجاب نے صاف پانی کمپنی بنائی ہے جو کہ مرحلہ وار اگلے تین سالوں میں پنجاب کے تمام دیہاتوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ مہیا کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ننکانہ صاحب: چک نمبر 61/5 کے گھروں کا پانی خراب ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3985: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چکنمبر 61/5 تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب میں زیادہ تر گھروں کا زیر زمین پانی خراب ہے جس کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس اور پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں کا زیر زمین پانی آج تک چیک نہیں کروایا گیا اور نہ ہی وہاں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ گاؤں کا پانی چیک کروانے اور وہاں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گاؤں 61/5 کی موجودہ آبادی 2380 نفوس پر مشتمل ہے گاؤں میں نکاسی آب کا مناسب بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے گاؤں کے ارد گرد تین جوہڑ ہیں جن کا رقبہ تقریباً تین ایکڑ ہے جس کی وجہ سے زیر زمین پانی کے مضر صحت ہونے کا احتمال ہے۔

(ب)مذکورہ گاؤں کا پانی PHED-UNICEF کے تعاون سے 2012 میں کئے گئے سروے میں چیک کیا جاچکا ہے۔ مگراب تک وہاں کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے۔
(ج)حکومت پنجاب نے پینے کے صاف پانی فراہم کرنے کا منصوبہ بنار کھا ہے جس پر صاف پانی کمپنی کے نام سے ایک ادارہ عملدرآمد کر رہاہے اور باری آنے پر مذکورہ گاؤں میں فلٹریشن پلانٹ لگادیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

راولپنڈی میں واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویلوں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4321:ملک تیمور مسعود: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں 13-2012ء سے آج تک واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ پر لگائے گئے؟
(ب)اس میں کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں اور کتنے خراب ہیں، جو خراب ہیں ان کو کب ٹھیک کردیاجائے گا؟
(ج) ضلع راولپنڈی کی آبادی کے لئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟
(د)ان ٹیوب ویلوں سے روزانہ کتنے گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیاجاتا ہے؟
(ہ) کیاحکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع راولپنڈی میں 13۔2012 سے آج تک واٹر سپلائی کے لیے مندرجہ ذیل ٹیوب ویل لگائے گئے۔

1۔پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:۔

سال 13۔2012

یوسف کالونی (راولپنڈی)	1عدد
ٹیکسلا شہر (ٹیکسلا)	3عدد

سال 2013-14

شکریال (راولپنڈی)	1عدد
پی پی 14 (راولپنڈی)	1عدد
ٹوٹل	6عدد

2۔ واسا راولپنڈی:۔

واسا راولپنڈی میں سال 2012-13 سے آج تک 81 عدد ٹیوب ویلز لگائے گئے ہیں

(ب) 1۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:۔

تمام ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں

2۔ واسا راولپنڈی:۔

تمام ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں

(ج) 1۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:۔

ضلع راولپنڈی کی دیہی آبادی 19 لاکھ 39 ہزار 3 سو افراد پر مشتمل ہے جس کو روزانہ 1 کروڑ 93 لاکھ 93 ہزار 90 گیلن پانی کی ضرورت ہے۔

2۔ واسا راولپنڈی:۔

واسا کے زیر انتظام راولپنڈی کی آبادی کیلئے یومیہ 60 ملین گیلن پانی کی ضرورت ہے۔

(د) 1۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:۔

مذکورہ بالا تمام 6 عدد ٹیوب ویلز سے متعلقہ علاقوں کو تقریباً 69000 گیلن پانی مہیا کیا جارہا ہے۔

2۔ واسا راولپنڈی:۔

ان ٹیوب ویلوں سے 4.86 ملین گیلن پانی یومیہ مذکورہ شہر کو فراہم کیا جارہا ہے

(ہ) 1۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:۔

ضرورت کے مطابق Plan تیار کرکے سکیمیں بنائی جائیں گی۔

2۔ واسا راولپنڈی:۔

دو نئی واٹر سپلائی سکیم کے تحت 32 عدد مزید ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

راولپنڈی: سیوریج کے نکاس سے متعلقہ تفصیلات

*4323: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) راولپنڈی شہر میں سیوریج کے نکاس کے لئے کل کتنے Outlets ہیں اور یہ کس کس مقام پر واقع ہیں؟

(ب) راولپنڈی شہر میں سیوریج کے کتنے نالے موجود ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض نالوں کے اوپر لینٹر ڈالا گیا ہے اور بعض کھلے ہیں، علیحدہ علٰحدہ بتائی جائے؟

(د) راولپنڈی شہر سے گزرنے والے نالوں کی کل لمبائی کیا ہے؟

(ہ) کیا موجودہ نالے راولپنڈی کے شہر کی ضرورت کو صحیح طریقے سے پورا کر رہے ہیں؟

(و) راولپنڈی میں سیوریج کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے کون کونسے منصوبے حکومت کے زیر غور ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راولپنڈی شہر میں سیوریج کے نکاس کے لیے Outlets کی تعداد 10 ہے جس کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) راولپنڈی شہر میں سیوریج کا کوئی نالہ نہیں ہے۔

(ج) یہ سوال واسا، رولپنڈی کے متعلقہ نہ ہے۔ تاہم راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے جواب کے مطابق کچھ نالوں کے اوپر لنٹر ہے اور کچھ ابھی بھی کھلے ہیں جن کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ سوال واسا، روالپنڈی کے متعلقہ نہ ہے۔تاہم راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے جواب کے مطابق راولپنڈی شہر سے گزرنے والے نالوں کی کل لمبائی تقریباً68 کلومیٹر ہے۔ان کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں موجودہ نالے راولپنڈی کے شہر کی ضرورت کو پورا کر رہے ہیں۔

(و) اس وقت راولپنڈی میں سیوریج کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل منصوبوں پر کام جاری ہے۔

سیوریج سسٹم کی بچھائی مری روڈ کے مشرقی حصوں میں(Rs. 160.00 million)

سیوریج سسٹم کی بچھائی NA-56 کے علاقوں میں(Rs. 100.00 million)

سیوریج سسٹم کی بچھائی یونین کونسل 76,75,74 اور 77 (فیز-I) (Rs. 200.00 million)

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

لاہور: محلہ پیپسی روڈ کا سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*4392: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور محلہ پیپسی روڈ تاج پورہ وارد گرد تمام آبادیوں میں سیوریج سسٹم بالکل ناکارہ ہو چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا علاقے کے سیوریج سسٹم فوری بحال کرنے کے لئے مالی سال 15-2014 میں فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مذکورہ علاقے میں لگا ہوا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔جب کبھی سیوریج بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کو فوری رفع کر دیا جاتا ہے۔

(ب)مذکورہ علاقہ میں بچھا ہوا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

مری روڈ راولپنڈی میں میٹرو بس پراجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4439: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نے مری روڈ راولپنڈی پر میٹرو بس پراجیکٹ کا منصوبہ زیر غور ہے، یہ کب شروع ہو گا؟

(ب) اس پراجیکٹ کی زد میں کتنے لوگوں کی دکانیں اور مکانات آرہے ہیں اور انہیں کتنا معاوضہ دیا جا رہا ہے؟

(ج) مذکورہ بالا منصوبہ کب تک مکمل ہو گا اور اس کی تکمیل میں تاخیر پر متعلقہ کنٹریکٹر کو کس شرح سے جرمانہ عائد کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 مئی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راولپنڈی اسلام آباد میٹرو بس پراجیکٹ کے راولپنڈی کے حصے پر کام 2014-03-27 اور اسلام آباد کے حصے پر کام 2014-04-23 کو شروع ہوا پراجیکٹ کو 12 ماہ کی مدت میں مکمل ہونا تھا لیکن 127 دن کے دھرنے اور معمول سے زیادہ بارشوں نے کام کی رفتار کو متاثر کیا لیکن ان مسائل کے باوجود پراجیکٹ 14 ماہ کی ریکارڈ مدت میں مکمل ہوا۔

(ب) اس پراجیکٹ کی زد میں آنے والی اراضی بر رقبہ 18 کنال 18 مرلے 9 سرساہی ہے۔ جائیداد کے مالکان کا کل تعداد 448 ہے جنہیں ڈسٹرکٹ پرائس اسیسمنٹ کمیٹی (DPAC) اور بورڈ ریونیو کی منظور شدہ قیمت بمعہ Compulsory Acquisition Charges 15% اور Disturbance Allowance کے ادا کر دی گئی ہے اب تک کل ادا کردہ معاوضہ 1 ارب 50 کروڑ روپے ہے۔

(ج)راولپنڈی اسلام آباد میٹروبس پراجیکٹ کے راولپنڈی کے حصے پر کام 27-03-2014 اور اسلام آباد کے حصے پر کام 23-04-2014 کو شروع ہوا پراجیکٹ کو 12 ماہ کی مدت میں مکمل ہونا تھا لیکن 127 دن کے دھرنے اور معمول سے زیادہ بارشوں نے کام کی رفتار کو متاثر کیا لیکن ان مسائل کے باوجود پراجیکٹ 14 ماہ کی ریکارڈ مدت میں مکمل ہوا چونکہ دو ماہ تاخیر کے ذمہ دار کنٹریکٹر نہ تھے لہذا جرمانہ عائد نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

حویلی لکھا میں سرکاری پانی کی فراہمی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز سے متعلقہ تفصیلات

*4675: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ٹاؤن ضلع اوکاڑہ میں سرکاری پانی کی فراہمی کے لئے کتنے ٹیوب ویلز کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ٹیوب ویلز کب لگائے گئے؟

(ج) اس وقت مذکورہ ٹاؤن کی کل آبادی کتنی ہے اور اس آبادی کی مناسبت سے کتنے مزید نئے ٹیوب ویلز لگانے مقصود ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حویلی لکھا ٹاؤن ضلع اوکاڑہ میں کل 13 عدد ٹیوب ویلز مختلف سکیموں کے تحت لگائے گئے ہیں جن میں سے 8 عدد ٹیوب ویلز شہر کو پانی مہیا کر رہے ہیں۔ بقیہ پانچ بند پڑے ہیں۔

(ب) 2 عدد ٹیوب ویلز 70-1969 میں جبکہ 5 عدد ٹیوب ویلز 2000-1999 اور 6 عدد ٹیوب ویلز 15-2014 میں لگائے گئے ہیں اور یہ 6 عدد ٹیوب ویلز واپڈا کی طرف سے بجلی کا کنکشن لیٹ لگنے کی وجہ سے مارچ، 2016 میں فنکشنل ہوئے۔

(ج)مذکورہ ٹاؤن کی کل آبادی 101500 نفوس پر مشتمل ہے جس کی مناسبت سے محکمہ PHED نے حویلی لکھا ٹاؤن میں کل 13 عدد ٹیوب ویلز لگائے جن میں سے 8 عدد ٹیوب ویلز شہر کو پانی مہیا کر رہے ہیں اور 5 عدد ٹیوب ویلز جو کے بند پڑے ہیں وہاں نئے ٹیوب ویلز لگانا مقصود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

اوکاڑہ: حویلی لکھا میں سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*4690: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ٹاؤن ضلع اوکاڑہ میں کتنی یو سیز میں سیوریج سسٹم نہ ہے؟

(ب) کتنی یو سیز ایسی ہیں جہاں پر سیوریج سسٹم موجود ہے؟

(ج) حکومت مذکورہ شہر میں کب تک نالیوں کے سسٹم کو بند کر کے سیوریج سسٹم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حویلی لکھا ٹاؤن ضلع اوکاڑہ کل تین یونین کونسلز نمبر 106، 107 اور 108 پر مشتمل ہے۔ ان تینوں میں سیوریج سسٹم کا کام جاری ہے۔

(ب) حویلی لکھا شہر کی تینوں یونین کونسلز میں سیوریج سسٹم کا کام جاری ہے۔ اس سے پہلے ان یونین کونسلز میں مکمل طور پر یہ سہولت موجود نہ تھی۔

(ج) حکومتِ پنجاب کی وساطت سے مالی سال 12-2011 میں حویلی لکھا شہر کے لئے ایک سیوریج سکیم کا منصوبہ منظور کیا گیا جس کا موجودہ تخمینہ لاگت 206.47 ملین روپے ہے۔ اس منصوبے پر اب تک تقریباً 199.789 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ مالی سال 17-2016 میں حکومتِ پنجاب نے 6.628 ملین روپے کی رقم مختص کی ہے۔ یہ منصوبہ مالی سال 17-2016 میں

مکمل ہو جائے گا۔اور اس سے شہر کی تینوں یونین کونسلز کی گلیوں، بازاروں اور نئی آبادیوں میں مکمل طور پر سیور پائپ بچھادیا جائے گا جس سے نالیوں کا سسٹم خود بخود ختم ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2016)

واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویل سے متعلقہ تفصیلات

*4733:ڈاکٹر مراد راس: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 152 لاہور میں 14-2013ء کے دوران واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ لگائے گئے ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ج) خراب ٹیوب ویلز کو کب تک چالو کر دیا جائے گا؟

(د) کیا حکومت مذکورہ پی پی میں مزید ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی پی 152 لاہور میں 14۔2013 کے دوران واٹر سپلائی کے لئے 2 عدد ٹیوب ویلز لگائے گئے ہیں۔ان میں سے ایک ٹیوب ویل بی (B) بلاک گلبرگ میں جبکہ دوسرا ٹیوب ویل پی (P) بلاک ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن (Extension) میں لگایا گیا ہے۔

(ب)مذکورہ نئے لگائے جانے والے ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں اور کوئی ٹیوب ویل خراب نہ ہے۔

(ج) نئے لگائے جانے والے ٹیوب ویلز میں سے کوئی ٹیوب ویل بھی خراب نہ ہے۔

(د) جی ہاں۔وہ تمام ٹیوب ویلز جو اپنی میعاد / مدت پوری کرنے کے بعد بند ہو جائیں گے اُن کی تبدیلی کے لئے نئے ٹیوب ویل لگائے جائیں گے اور یہ کام مرحلہ وار کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2016)

سرگودھا شہر میں واٹر سپلائی سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*5474: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا شہر میں پرانی واٹر سپلائی سکیم کافی عرصہ سے خراب پڑی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس واٹر سپلائی کو چلانے کے لیے وہاں نصب مشینری کی حفاظت کے لئے چاردیواری بھی نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت پرانی واٹر سپلائی سکیم کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سرگودھا شہر میں تکمیل شدہ واٹر سپلائی کی سکیم دیکھ بھال کے لئے TMA سرگودھا کے سپرد ہے اور سکیم چل رہی ہے۔

(ب) واٹر سپلائی کی مشینری کی حفاظت کے لئے پمپ ہاؤس بنایا گیا ہے جو چاردیواری اور چھت پر مشتمل ہے جس میں دروازے اور کھڑکیاں بھی نصب ہیں۔

(ج) سرگودھا شہر کے لئے تکمیل شدہ پرانی واٹر سپلائی کی سکیم TMA سرگودھا کے زیرانتظام چل رہی ہے۔ شہر کی واٹر سپلائی میں توسیع کے لئے حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل منصوبہ جات شروع کر رکھے ہیں۔

	تخمینہ لاگت (ملین)
1۔ واٹر سپلائی سکیم چک 49 جنوبی (ٹیل) اور ملحقہ آبادی سرگودھا	144.597
2۔ توسیع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا بیسڈ آن کینال واٹر سپلائی سکیم سرگودھا زون	268.210

مزید براں توسیع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا بیسڈ آن کینال واٹر سپلائی سکیم سرگودھا زون IIاور زون IIIکا منصوبہ اصولاً منظور کر لیا گیا ہے جن کی لاگت بالترتیب 1862.677 ملین ہے جو کہ فنڈز کی فراہمی کے لئے شروع کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2016)

پی ایچ اے لاہور میں ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5516: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی ایچ اے لاہور میں کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں، ان میں کتنی آسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) پی ایچ اے لاہور کے دفاتر میں کتنی گاڑیاں کون کون سے ماڈل کی ہیں۔ یہ گاڑیاں کب اور کتنی لاگت میں خریدی گئی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) پی ایچ اے میں سال 14-2013 کے دوران لاہور کے دفاتر میں گاڑیوں پر کتنی رقم کا پٹرول خرچ کیا گیا ان کی دیکھ بھال پر کتنی لاگت آئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) پی ایچ اے لاہور کے دفاتر میں سال 14-2013 کے دوران ملازمین کے علاج و معالجہ پر کتنی رقم خرچ کی گئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) سال 14-2013 کے دوران پی ایچ اے لاہور کے ملازمین کی یونیفارم، فرنیچر، ڈاک، اشتہارات اور دیگر متفرق اخراجات کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے میں 7086 اسامیاں منظور شدہ ہیں، ان میں 6918 اسامیاں پُر ہیں اور 168 خالی ہیں۔

(ب) پی ایچ اے لاہور کے دفاتر میں 44 گاڑیاں ہیں۔ پی ایچ اے کی خریدی گئی گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ا۔ ہنڈا سٹی 17 عدد ماڈل 2007 جو کہ سال 2007 میں خریدی گئی تھی ایک گاڑی کی قیمت مبلغ Rs.850,911/- تھی۔

۲۔ ٹیوٹا کرولا 01 عدد ماڈل 2003 جو کہ سال 2003 میں خریدی گئی تھی جس کی قیمت مبلغ Rs.854,000/- تھی۔

۳۔ ٹیوٹا کرولا 01 عدد ماڈل 2007 جو کہ سال 2007 میں خریدی گئی تھی جس کی قیمت مبلغ Rs.1,227,000/- تھی۔

۴۔ سوزوکی کلٹس 08 عدد ماڈل 2004 جو کہ سال 2004 میں خریدی گئی تھی ایک گاڑی کی قیمت مبلغ Rs.591,000/- تھی۔

۵۔ سوزوکی کلٹس 02 عدد ماڈل 2007 جو کہ سال 2007 میں خریدی گئی تھی ایک گاڑی کی قیمت مبلغ Rs.627,000/- تھی۔

۶۔ سوزوکی بلینو 02 عدد ماڈل 2004 جو کہ سال 2004 میں خریدی گئی تھی ایک گاڑی کی قیمت مبلغ Rs.745,000/- تھی۔

۷۔ ٹیوٹا ہائی لکس 01 عدد ماڈل 2012 جو کہ سال 2012 میں خریدی گئی تھی جس کی قیمت مبلغ Rs.1,634,200/- تھی۔

باقی 11 گاڑیاں دوسرے محکموں سے پی ایچ اے کو ٹرانسفر ہوئیں۔

(ج) پی ایچ اے کی گاڑیوں نے سال 14-2013 کے دوران مبلغ Rs.9,198,493/- کا پٹرول خرچ کیا تھا اور پی ایچ اے کی گاڑیوں کی دیکھ بھال پر 14-2013 میں مبلغ Rs.3,485,390/- کی رقم خرچ ہوئی تھی۔

(د) پی ایچ اے لاہور کے دفاتر میں سال 14-2013 کے دوران ملازمین کے علاج و معالجہ پر 28.000 ملین خرچ کیا گیا۔

(ہ) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی جانب سے تعمیراتی امور و دیگر معاملات کی بابت مروجہ اشتہارات کیلئے سال 2013-14 کے دوران مبلغ۔/Rs.574,169 خرچ کئے گئے۔

سال 2013-14 کے دوران پی ایچ اے کے ملازمین کے یونیفارم پر مبلغ۔/Rs.861,710 کی رقم خرچ ہوئی تھی۔

سال 2013-14 کے دوران پی ایچ اے کے دفاتر میں فرنیچر پر مبلغ۔/Rs.81,858 خرچ

ہوئے تھے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

صوبہ بھر میں واٹر کمپنی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*5652: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی طرف سے عوام کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے صاف پانی

کے نام سے ایک سکیم شروع کی گئی ہے اور اس کے لئے ایک کمپنی کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صاف پانی سکیم کے آغاز کے ساتھ ہی دیہات میں نئی واٹر سپلائی

سکیمیں بنانا بند کر دی جائیں گی اور واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ واٹر فلٹریشن پلانٹ سے فراہم ہونے والے پانی کی مقدار اتنی ہو سکتی ہے کہ وہ کسی آبادی کے پینے کے پانی کی ضروریات کو پورا کر سکے؟

(د) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو ان علاقوں اور آبادیوں کا کیا ہو گا جن کا زیر زمین پانی

زہریلا اور ناقابل استعمال ہے، وہ پینے کے علاوہ جانوروں کو پلانے اور دیگر ضروریات زندگی کے لئے پانی کہاں سے حاصل کریں گے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی جانب سے صوبے کے دیہی علاقوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے خادم پنجاب دیہی صاف پانی پروگرام کا آغاز کر دیا گیا ہے اور اس مقصد کے لئے پنجاب صاف پانی کمپنی بھی قائم کر دی گئی ہے۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہیں ہے کہ صاف پانی سکیم کا آغاز کے ساتھ ہی دیہات میں نئی واٹر سپلائی سکیم بنانا بند کر دی جائے گی اور واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔ کہ واٹر فلٹریشن پلانٹ سے فراہم ہونے والے پانی کی مقدار متعلقہ آبادیوں کی پینے کے پانی کی ضرورت کو پورا کر سکے گی—

(د) جزو (ب) کا جواب اثبات میں نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

گوجرانوالہ: پی ایچ اے کے دفتر اور دیگر متعلقہ تفصیلات

*5775: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:—

(الف) پی ایچ اے گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں لایا گیا نیز اس کے قیام کے مقاصد سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) پی ایچ اے گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے اہلکار و ملازمین کس کس گریڈ کے کیا کیا فرائض سرانجام دے رہے ہیں نیز کون کونسے ملازمین ریگولر ہیں اور کونسے Deputation پر ہیں؟

(ج) پی ایچ اے گوجرانوالہ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران گوجرانوالہ شہر کی خوبصورتی کے لئے کیا

اقدامات اٹھائے ہیں اور ان پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) پی ایچ اے گوجرانوالہ کے ذرائع آمدن کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پارکس اینڈ ہارٹی کلچر اتھارٹی گوجرانوالہ کا قیام اپریل 2014 کو PHA Act 2012 کے تحت ہوا۔ پی ایچ اے گوجرانوالہ کے قیام کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

#شہر گوجرانوالہ میں نئے پارکس، گرین بیلٹس، تکون، سڑک کی درمیانی پٹی، کھیل کے میدانوں اور پبلک مقامات کو پر فضا بنانا ہے۔

#شہر گوجرانوالہ کی خوبصورتی کیلئے یکساں اور مربوط باغبانی کے نقطہ نظر کو منظم بنانا ہے۔

#ثقافتی اور تفریحی اہمیت کے حامل مقامات کا تحفظ کرنا ہے اور شہر کو سرسبز، صاف ستھرا اور روشن بنانا ہے۔

#تفریح اور ثقافت کی ترویج کیلئے جشن بہاراں جیسے تہواروں کا انعقاد کرنا ہے۔

(ب) پی ایچ اے گوجرانوالہ میں اس وقت 348 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اور اس کے علاوہ 6 عدد آفیسر / ملازمین مختلف محکموں سے Deputation پر آئے ہیں جن کی تفصیل (B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 4 عدد آفیسر مختلف محکموں سے ایڈیشنل ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تفصیل (C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی ایچ اے گوجرانوالہ اپریل 2014 کو معرض وجود میں آیا ہے اس کے بعد گوجرانوالہ شہر میں چندداقلعہ تا پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف اور گرین بیلٹس پر پودے لگائے گئے ہیں۔

پارکوں میں پھول اور پودے لگا کر ان کی خوبصورتی میں اضافہ کیا ہے۔

#شہر کے مختلف مقامات پر پھولوں کی دیواریں (Walls) بنائی گئی ہیں جن میں سیالکوٹ روڈ، دستگیر چوک، کمشنر روڈ، جی ٹی روڈ نزد اقبال ہائی سکول شامل ہیں۔

#سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران جو رقم خرچ کی گئی ہے اس کی تفصیل (D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی ایچ اے گوجرانوالہ کے ذرائع آمدن بل بورڈز، سکائی سائن، سالانہ نیلامی کینٹین وفن لینڈ اور آوٹ ڈور ایڈورٹائزمنٹ ٹیکس کی وصولی ہے جسکی تفصیل (E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

سرگودھا: آشیانہ ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*6064: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کا قیام عمل میں لایا گیا تھا تاحال کتنے کوارٹر تعمیر ہوئے ہیں اور کتنے الاٹ ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کسی شخصیت کو مالی فائدہ دینے کے لئے سیم زدہ اراضی منتخب کی گئی تھی جس وجہ سے سکیم ہذا رہائش کے قابل نہ ہے مگر اربوں روپے ضائع کئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ذمہ داروں کے خلاف اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے نہیں تو کیوں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع سرگودھا کی آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کو مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر 2014ء میں ختم کر دیا گیا ہے 1۔ زمین شہر سے بہت دور ہے اور ٹرانسپورٹ کا نظام بھی نہیں ہے 2۔ کمرشل سینٹر اور مواصلاتی نظام نہ ہونے کی وجہ سے زمین کی افادیت / مارکیٹ ویلیو بہت ہی کم ہے 3۔ کسی قریبی آبادی کے نہ ہونے کی وجہ سے سیکورٹی خدشات بھی موجود ہیں۔4۔ 2011 میں 100 سے بھی کم درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ ضلع سرگودھا کی آشیانہ ہاؤسنگ سکیم میں اب تک 8 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں، جس میں ماڈل گھروں کی لاگت بھی شامل ہے۔

(ب) PLDC آشیانہ سکیموں کے لیے ضلعی انتظامیہ سے سرکاری زمین کی نشاندہی کے لیے رجوع کرتی ہیں۔ مندرجہ بالاز مین متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی ہی تجویز کردہ ہے یہ بات قطعی غلط ہے کہ مذکورہ سکیم کسی شخصیت کو مالی فائدہ دینے کے لئے سیم زدہ اراضی منتخب کی گئی تھی

(ج)اس سوال کا جواب اوپر دیئے گئے جوابات میں ہی شامل ہے

(تاریخ وصولی جواب29اگست2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فراہمی آب کی میگا سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*6068:جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف)ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فراہمی آب کے لئے شروع کی جانے والی میگا سکیم کس سال میں شروع کی گئی،اس کا ابتدائی تخمینہ کیا تھا؟

(ب)اس سکیم نے اپنے شیڈول کے مطابق کب تک مکمل ہونا تھا؟

(ج)اس منصوبہ میں تاخیر کی وجوہات کیا تھیں اور اس کا ذمہ دار کون تھا؟

(د)اس منصوبہ کی تاخیر سے اس کی لاگت میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

(ہ) کیا موجودہ ٹی ایم اے اور آئندہ بلدیہ کا بجٹ اس سکیم کو چلانے کے متحمل ہو گا اگر نہیں تو اس کو چلانے کے لئے فنڈز کی فراہمی کا کیا انتظام کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی18فروری2015تاریخ ترسیل23اپریل2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) سکیم پر کام کا آغاز فروری2011میں ہوا اور اس کا ابتدائی تخمینہ815.984ملین روپے تھا۔

(ب)Original PC-Iکے مطابق سکیم ہذا کو30.06.2013تک مکمل ہونا تھا۔

بمطابقRevised PC-Iسکیم ہذا کو جون2015تک مکمل ہونا تھا۔تاہم پورے فنڈز فراہم نہ کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے سکیم مکمل نہ ہو سکی۔ سالانہ فنڈ کی فراہمی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکیم کی تکمیل میں تاخیر کی بڑی وجہ DADEX کمپنی کی جانب سے جنوری 2014 سے AC پائپ 32" ڈایا کی پیداوار بند کرنا تھا۔ (کمپنی کا لیٹر ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور پورے فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے سکیم مکمل نہ ہو سکی۔

(د) سکیم کی انتظامی منظوری دسمبر 2010 کو 815.984 ملین روپے کی ہوئی اور سکیم کی نظرثانی شدہ انتظامی منظوری 820.700 ملین روپے اپریل 2014 کو ہوئی۔ اضافہ صرف 4.716 ملین روپے کا ہے۔

(ہ) ٹی۔ ایم۔ اے ٹوبہ ٹیک سنگھ نے undertaking دی ہے کہ سکیم مکمل ہونے کے بعد چلانے کا ذمہ دار ہو گا۔ تاہم ٹی۔ ایم۔ اے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے سکیم کو چلانے کے لئے Budget provision کی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ننکانہ صاحب: سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*6187: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں کتنی وائز سپلائی سکیمیں ہیں اور یہ کون کونسی یونین کونسل میں واقع ہیں؟

(ب) یکم جولائی 2007 تا 30 جون 2014 کون کونسی واٹر سپلائی سکیم فنکشنل ہے اور کون کونسی نان فنکشنل ہے کون کونسی واٹر سپلائی کا منصوبہ ابھی تک زیر تکمیل ہے، ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ج) رواں مالی سال 15-2014 میں مذکورہ تحصیل میں کون کونسی واٹر سپلائی سکیم کے منصوبہ کے لئے کتنا فنڈز مختص کیا گیا ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت تحصیل سانگلہ ہل کی جن یونین کونسل میں اب تک وائر سپلائی سکیم کا منصوبہ شروع نہیں کر سکی ان علاقوں میں آئندہ مالی سال میں واٹر سپلائی سکیم کا منصوبہ شروع کرنے کے لئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں کل 10 واٹر سپلائی سکیمیں ہیں۔

یوسی (23) کوٹلہ بھمن میں 3 عدد، یوسی (27) لونگووال میں 1 عدد، یوسی (28) مڑھ بلوچاں میں 1 عدد، یوسی (29) بدوملہی میں 4 عدد، یوسی (1) سانگلہ ہل میں 1 عدد۔

(ب) یکم جولائی 2007 تا 30 جون 2014 6 سکیمیں فنکشنل اور 4 سکیمیں نان فنکشنل۔

فنکشنل:۔ یوسی کوٹلہ بھمن میں (2) عدد (چک نمبر 43/RB، چک نمبر 46/RB، یوسی بدوملہی میں (3 عدد) چک 117/RB، علیاآباد 112/RB، چک نمبر 113/RB، یوسی سانگلہ ہل میں شہر کی سکیم چالو حالت میں ہے۔

نان فنکشنل:۔ یوسی لونگووال میں گاؤں لونگووال، یوسی کوٹلہ بھمن میں چک نمبر 42/RB، یوسی مڑھ بلوچاں میں گاؤں مڑھ بلوچاں، یوسی بدوملہی میں چک نمبر 114/RB

یکم جولائی 2007 تا 30 جون 2014 کے دوران شروع ہونے والی کوئی بھی سکیم زیر تکمیل نہ ہوئے۔

(ج) مالی سال 15-2014 میں صرف ایک واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 114-RB کی بحالی کے لئے مبلغ 1.112 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ بجلی کی بحالی کے لئے واپڈا کو 23-02-2015 میں مبلغ 304000/- روپے ادائیگی کر دی گئی ہے بجلی کے کنکشن کی بحالی کے لئے واپڈا سے مسلسل رابطہ کیا جا رہا ہے

(د) مالی سال 17-2016 میں حکومت نے سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی کی کسی سکیم کے لئے کوئی فنڈ مختص نہیں کیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

حلقہ پی پی 242 ڈیرہ غازی خان میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*6241: جناب جاوید اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) رورل واٹر سپلائی سکیم گھمن یونین کونسل شادن لنڈ پی پی 242 ڈیرہ غازی خان کے لئے کتنی رقم کی منظوری کب ہوئی تھی؟

(ب)اس رورل واٹر سپلائی سکیم کی ٹیکنیکل سنیکشن کا اسٹیمیٹ کتنا تھا؟

(ج)اب تک اس سکیم پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے کونسا کام موقعہ پر ہوا ہے اور کتنا کام باقی ہے ؟

(د) کیا یہ سکیم مکمل ہو چکی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں، یہ کب تک مکمل ہونا تھی اور اس پر کب کام شروع ہوا تھا؟

(ہ) کیا اس رورل واٹر سپلائی سکیم سے میٹھا پانی لوگوں کو مہیا ہو رہا ہے اگر نہیں تو اس کی بھی وجوہات بیان فرمائیں اور اس کا ذمہ دار کون ہے ؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)اس سکیم کی منظوری مبلغ۔/33,33,000 روپے میں ہوئی تھی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس سکیم کی ٹیکنیکل منظوری مبلغ۔/35,17,900 روپے میں ہوئی تھی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)اس سکیم پر مبلغ۔/34,26,000 روپے لاگت آئی تھی اور اسٹیمیٹ کے مطابق کام مکمل کرا دیا گیا ہے جس کی مکمل تفصیلات (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ کوئی کام بقایا نہیں ہے۔

(د) جی ہاں، یہ سکیم 2008 میں مکمل ہوئی تھی۔ گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت مورخہ 2009-12-09 کو متعلقہ کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن (یوزر کمیٹی) کے سپرد کی گئی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس سکیم پر مالی سال 06-2005 میں کام شروع ہوا تھا۔

(ہ) مکمل ٹیسٹنگ کے بعد محکمہ ہذا کی پالیسی کے تحت سکیم متعلقہ یوزر کمیٹی کو 2009-12-09 میں چالو حالت میں سپرد کر دی گئی اور 2010-06-14 تک محکمہ ہذا کی مدد سے لوگوں کو میٹھا پانی مہیا کیا جاتا رہا تفصیل (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعد ازاں مارچ، 2015 میں

یوزر کمیٹی کی جانب سے بجلی کا بل مبلغ۔ /3409روپے ادا نہ کیے جانے کی بنیاد پر بجلی کا کنکشن Permanent Disconnect ہو گیا ہے جس کی وجہ سے سکیم بند ہے۔ کا پی بل تفصیل (Annex-F)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سکیم کے بند ہونے کی ذمہ داری CBO پر عائد ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

تحصیل صادق آباد: بستی مورن کے ڈرینج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*6341: قاضی احمد سعید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بستی مورن تحصیل صادق آباد میں ڈرینج سسٹم کب منظور ہوا اور کب مکمل ہوا؟

(ب) مذکورہ ڈرینج سسٹم کتنا عرصہ فنکشنل رہا؟

(ج) اس پر لاگت کتنی آئی اور ٹھیکہ کس فرد یا فرم کو دیا گیا؟

(د) مذکورہ ڈرینج سسٹم میں غیر معیاری کام پر ذمہ داران کا تعین ہوا یا نہیں اور ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) بستی مورن تحصیل صادق آباد میں ڈرینج سسٹم 2004-12-11 کو منظور ہوا اور سال 2006 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ کے زیرِ نگرانی مکمل ہوا جسکا تخمینہ لاگت چھتیس (36 لاکھ) روپے تھا۔

(ب) مذکورہ سسٹم یوزر کمیٹی کو ہینڈ اوور کرنے کے بعد ایک سال تک فنکشنل رہا۔

(ج) مذکورہ ڈرینج سسٹم کی تکمیل پرچھتیس لاکھ روپے لاگت آئی اور یہ منصوبہ میسرز محمد امین گورنمنٹ کنٹریکٹر نے مکمل کیا۔

(د)مذکورہ منصوبہ میں کوئی غیر معیاری کام نہیں ہوا۔اس گاؤں کی یوزر کمیٹی اس سکیم کو Maintain نہیں کر رہی کیونکہ نالیوں کی باقاعدگی سے صفائی نہ ہونے کی وجہ سے مٹی سے بھری پڑی ہیں۔اس وجہ سے گھریلو پانی کا اخراج نہیں ہو سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

تحصیل صادق آباد:بستی مورن میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ

*6342:قاضی احمد سعید:کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ موضع مورن تحصیل صادق آباد کی آبادی قیام پاکستان سے تاحال پینے کے صاف پانی سے محروم ہے؟

(ب)حکومت وہاں پر کب تک صاف پانی مہیا کرنے یا فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ موضع مورن تحصیل صادق آباد جس کی موجودہ آبادی تقریباً 5967 نفوس پر مشتمل ہے۔اس موضع میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔

(ب) جی ہاں ارادہ رکھتی ہے۔اس مقصد کے لیے حکومت پنجاب نے صاف پانی کمپنی بنائی ہے جو کہ مرحلہ وار پنجاب کے تمام دیہاتوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ مہیا کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

لاہور: حلقہ پی پی 148 میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

*6681: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 148 کے علاقہ فاضلیہ کالونی، اشرافیہ پارک اور احاطہ مول چند میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی تعطل کا شکار ہو گئی ہے؟

(ب) کیا حکومت صاف پانی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ حلقہ پی پی 148 کے علاقہ فاضلیہ کالونی، اشرافیہ پارک اور احاطہ مول چند میں واسا شاہ جمال اور فاضلیہ کالونی کے ٹیوب ویلوں کے ذریعے صاف پانی فراہم کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ بالا علاقوں میں پانی کی فراہمی کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک اور ٹیوب ویل نہر کے کنارے نصب کر دیا گیا ہے اور عوام الناس کو اس ٹیوب ویل سے پانی کی سپلائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ایل او ایس پراجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*6682: میاں محمد اسلم اقبال کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ایل۔او۔ایس پراجیکٹ کب شروع کیا گیا، کتنے عرصہ میں مکمل ہوا اور اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے، یہاں پر اوپن ڈرین کو کور کرنے کے لئے اگر واسا سے این او سی لیا گیا تو اسکی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب)اس پراجیکٹ کے لئے کتنی جگہ Acquire کی گئی، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟
(ج) کیا حکومت ایل او ایس پر میٹرو بس چلانے کا منصوبہ رکھتی ہے اگر ہاں تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟
(د)اس پراجیکٹ کے Contractor کا نام کیا ہے اس پراجیکٹ پر بجلی کے نظام کی تبدیلی اور لائٹوں پر کتنی لاگت آئی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل او ایس پراجیکٹ جون 2013 میں شروع ہوا۔ یہ پراجیکٹ تقریباً عرصہ دو سال میں مکمل ہوا اس کا تخمینہ لاگت 4431.000 ملین روپے ہے۔ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے منظوری کے بعد اوپن ڈرین کو کور کرنے کے لیے NESPAK/ECSP(JV)M/S. نے واسا کی مشاورت سے ڈیزائن تیار کیا۔ ٹیپا اور واسا لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیر انتظام ہیں۔ ٹیپا، واسا اور ایل ڈی اے کے منصوبوں کی منظوری ایل ڈی اے اتھارٹی سے لی جاتی ہے جو کہ ان اداروں کی مشترکہ گورننگ باڈی ہے۔ ٹیپا، واسا اور ایل ڈی اے کے سربراہان اس گورننگ باڈی کے ممبر ہیں۔ یہ اپنے سے متعلقہ معاملات پر اس میٹنگ میں بحث کر لیتے ہیں اور اس کی منظوری کے بعد ان اداروں سے NOC کی ضرورت نہ ہے۔

(ب)اس پراجیکٹ کے لئے 27 کنال 6 مرلے جگہ Acquire کی گئی۔ مالکان / قابضین کو تمام ادائیگیاں لینڈ ایکوزیشن کلکٹر LDA نے کر دی ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) نہیں۔ حکومت ایل او ایس پر میٹرو بس چلانے کا کوئی منصوبہ نہیں رکھتی ہے۔

(د) اس پراجیکٹ کے Contractor کا نام M/S ZKB-RELIABLE JV)) ہے۔ اس پراجیکٹ پر بجلی کے نظام کی تبدیلی اور لائٹوں پر کل 93.76 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

لاہور۔ میڈیسن مارکیٹ کے متاثرین سے متعلقہ تفصیلات

*6715: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راوی روڈ لاہور پر واقع میڈیسن مارکیٹ اور دیگر دکانیں دوران سگنل فری اوور ہیڈ برج منصوبہ مسمار کر دی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرین میڈیسن مارکیٹ کو ان کے کاروبار تباہ ہونے پر انہیں دوبارہ کاروبار شروع کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے مالی امداد دینے کا وعدہ کیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ دکانداروں نے اپنے اثر ورسوخ کی بناء پر انتظامیہ سے حکومت کی طرف سے اعلان کردہ مالی امداد لے لی اور جن کا کوئی اثر ورسوخ نہیں تھا، وہ تاحال دفتروں کے چکر کاٹ رہے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متاثرین جو مالی امداد سے محروم ہیں ان کو رقم دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2015 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ آزادی چوک سگنل فری جنکشن کی تعمیر کے لئے صرف ان دکانوں کو مسمار کیا گیا جن کی زمین منصوبہ کے لئے درکار تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ آزادی چوک سگنل فری جنکشن کی تعمیر کے لئے جن دکانوں کی زمین درکار تھی ان دکانداروں کو کاروباری نقصان کے عوض حکومت کی طرف سے مالی معاونت کا حکم دیا گیا، جس کی سمری وزیر اعلیٰ پنجاب نے منظور کی۔ متاثرہ لوگوں کو منظور شدہ پالیسی کے مطابق کاروباری نقصان کی ادائیگی کی گئی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ منظورہ کردہ پالیسی کے مطابق حکومت نے ان افراد / متاثرین کے لئے مالی امداد کا اعلان کیا جن کی دکان 5 مرلہ سے کم تھی اور جن کی دکان کی جگہ 70 فیصد سے زیادہ منصوبہ کے

لئے حاصل کی گئی۔اس اصول کے مطابق تمام ایسے افراد / دکانداروں کی مالی معاونت پانچ لاکھ روپے فی مرلہ کے حساب سے ادا کرنا منظور پائی۔ وہ افراد / متاثرین جنہوں نے اپنے ملکیت /کرایہ داری کے شواہد جمع کروائے،ان کو حکومت پنجاب کی اصولی پالیسی کے مطابق بلاامتیاز ادائیگی کی گئی۔

(د) منظورہ کردہ پالیسی کے مطابق حکومت نے ان افراد / متاثرین کے لئے مالی امداد کا اعلان کیا جن کی دکان 5مرلہ سے کم تھی اوراس کی دکان کی جگہ 70 فیصد سے زیادہ منصوبہ کے لئے حاصل کی گئی۔اس اصول کے مطابق تمام ایسے افراد / دکانداروں کی مالی معاونت پانچ لاکھ روپے فی مرلہ کے حساب سے ادا کرنا منظور پائی۔اب تک کل 181 افراد / متاثرین میں سے 131 افراد / متاثرین اپنے کاروباری نقصان کی رقم وصول کر چکے ہیں۔اگر کوئی بھی فرد / متاثر جوکہ مندرجہ بالا اصول پر پورا اترتا ہے،اسے معاوضہ کی رقم نہیں ملی اوراس کے پاس ملکیت /کرایہ داری کی دستاویزات بھی موجود ہیں تو وہ لینڈ ایکوزیشن کلیکٹر ایل ڈی اے سے رابطہ کر سکتا ہے تاکہ اسے کاروباری نقصان کی ادائیگی ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

میٹرو بس سروس ٹریک راولپنڈی پر لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*6717: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) میٹرو بس سروس ٹریک راولپنڈی پر کل کتنی لاگت آئی، تفصیل فراہم کریں؟

ب) راولپنڈی میٹرو بس سروس ٹریک میں استعمال ہونے والے میٹریل کی Specification کے بارے میں تفصیل فراہم کی جائے؟

ج) کیا ٹریک کی Quality چیک کرنے کے لئے کسی فرم کو Appoint کیا گیا تھا اس میں جو اخراجات آئے،اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2015 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راولپنڈی اسلام آباد میٹرو بس پراجیکٹ کی کل لاگت 44.84 ارب روپے ہے۔اس میں میٹرو بس ٹریک کی لاگت 39.90 ارب روپے اور پشاور موڑ انٹرچینج کی اضافی لاگت 4.94 ارب روپے ہے۔

(ب)راولپنڈی اسلام آباد میٹرو بس پراجیکٹ میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی(NHA) کی Specifications کو پراجیکٹ کی ڈیزائن ضروریات کے مطابق کنسلٹنٹ NESPAK نے تبدیلیوں کے ساتھ مرتب کیا ہے جو کہ عالمی معیار کے عین مطابق ہیں۔

(ج) راولپنڈی اسلام آباد میٹرو بس پراجیکٹ کی quality کو چیک کرنے کے لئے NESPAK کو بطور کنسلٹنٹ مقرر کیا گیا اور اس ضمن میں NESPAK کو تقریباً 58 کروڑ روپے ادا کئے گئے جو کہ کل تعمیراتی لاگت کا تقریباً 2% بنتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

گجرات: نکاسی و فراہمی آب کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*6977: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ کے تحت کس کس قصبہ اور گاؤں میں سیور یج سسٹم اور واٹر سپلائی کی سکیمیں چل رہی ہیں؟

(ب)اس وقت واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں بند ہیں اور یہ کب سے بند ہیں، ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)ان سکیموں پر سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیل سکیم وائز بتائیں؟

(د) کتنی سکیمیں واٹر سپلائی کی اس وقت زیر تعمیر ہیں، ان سکیموں کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ گجرات کے مکمل کئے ہوئے سیور یج کے 3 اور واٹر سپلائی کے 117 منصوبہ جات چل رہے ہیں۔ شہری علاقوں میں سیور یج و واٹر سپلائی کی سکیمیں TMA کے تحت چل رہی ہیں جبکہ دیہی علاقوں میں CBO's کے تحت سکیمیں چل رہی ہیں۔

(ب)اس وقت واٹر سپلائی کی 54 سکیمیں بند پڑی ہیں۔ان کی بندش کی تاریخ اور وجوہات کی تفصیل Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)واٹر سپلائی کی دیکھ بھال کی ذمہ داری محکمہ پبلک ہیلتھ کے پاس نہ ہے۔رورل واٹر سپلائی سکیموں کی دیکھ بھال CBO کے ذمہ ہے لہذا محکمہ کی طرف سے اس ضمن میں کوئی خرچ کرنے کا سوال نہ ہے۔

(د)اس وقت 11 عدد واٹر سپلائی سکیمز زیر تعمیر ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

بھکر: کلور کوٹ روڈ چونگی نمبر 5 سیوریج لائن کی تکمیل کا مسئلہ

*6979: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بھکر حلقہ پی پی 48 کلور کوٹ روڈ چونگی نمبر 5 میں سیوریج لائن کا کام ناقص اور ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے؟

(ب) مذکورہ سیوریج کا کام کس ٹھیکیدار کو سونپا گیا اور کتنی رقم اور کتنی مدت میں مذکورہ کام کی تکمیل کا معاہدہ تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج لائن مکمل ہونے سے پہلے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے؟

(د) کیا حکومت متعلقہ حکام اور ٹھیکیدار کے خلاف تحقیقات کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ حلقہ PP-48 کلور کوٹ روڈ چونگی نمبر 5 دریا خان میں سیوریج لائن کا کام ناقص اور ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے۔

(ب)مذکورہ سیوریج کاکام میسرز الرحیم کنسٹرکشن کمپنی کو مورخہ 30.03.2015مالیت 11,40,048/-روپے مدت میعاد ایک ماہ الاٹ ہوا تھا جو مقررہ مدت میں مکمل کر دیا گیا ہے۔

(ج)درست نہ ہے بلکہ مذکورہ سیوریج سکیم اندر میعاد مدت تکمیل ہو کر چالو اور درست حالت میں ہے۔

(د)جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ سیوریج سکیم ہر لحاظ سے مکمل اور درست حالت میں کام کر رہی ہے لہذا ٹھیکیدار کے خلاف تحقیقات کا کوئی جواز نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2016)</u>

چنیوٹ: سیٹلائیٹ ٹاؤن سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7007:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں سیٹلائٹ ٹاؤن سکیم کس سال میں لانچ کی گئی تھی، اسکے کل کتنے پلانٹ کس کس سائز کے تھے؟

(ب)تاحال کتنے پلاٹس ہیں جنکی فروخت نہیں ہو سکی؟

(ج)سیٹلائٹ ٹاؤن کے پلاٹس کی خرید و فروخت کا کیا طریق کار ہے کیا حکومت موجودہ طریق کار کے مطابق پلاٹ فروخت کرنے کے لئے اشتہار دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27اگست 2015تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)لوانکم ہاؤسنگ سکیم چنیوٹ (سیٹلائٹ ٹاؤن سکیم) سال جون 1977 میں لانچ کی گئی تھی اور اس کے کل کمرشل و رہائشی 1170 پلاٹس ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رہائشی

01کنال	10مرلہ	7مرلہ	5مرلہ	3مرلہ	کل پلاٹس
67	139	91	443	378	1118

کمرشل

5مرلہ	1مرلہ دکانات	کل پلاٹس
23	29	52

(ب) تفصیل پلاٹ جن کی فروخت نہیں ہو سکی۔

رہائشی

01کنال	10مرلہ	7مرلہ	5مرلہ	3مرلہ	کل پلاٹس
---	--	1	7	8	16

کمرشل: 5مرلہ کمرشل کے 2پلاٹ ابھی تک فروخت نہ ہوئے ہیں۔

(ج)1کنال۔10مرلہ اور07مرلہ رہائشی پلاٹوں کی فروخت بذریعہ نیلام عام کی جاتی ہے جبکہ 5مرلہ و3مرلہ کے رہائشی پلاٹ بذریعہ قرعہ اندازی بغیر نفع اور نقصان کی بنیاد پر الاٹ کیے جاتے ہیں۔

حکومت مجریہ قانون 2014کے قواعد کیمطابق کارروائی کرنے کے بعد06ماہ کے اندر بقیہ پلاٹوں کی فروخت یاالاٹمنٹ کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29اگست2016)

وہاڑی شہر میں واٹر سپلائی کے منصوبہ جات کی تفصیلات

*7031: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈڈی نے سال2012سے اب تک سٹی وہاڑی میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی ہے،الگ الگ سال وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مندرجہ بالا منصوبہ جات کب سے شروع کئے گئے ہیں اور ان میں سے کتنے منصوبے بروقت مکمل ہوئے اور کتنے ابھی نامکمل ہیں؟

(ج) کیاحکومت مزید نئے منصوبے شروع کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو کیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی27اگست2015تاریخ ترسیل19ستمبر2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی پنجاب نے سال 2012 سے اب تک ایک منصوبہ بنام کمپری ہینسو واٹر سپلائی اینڈ سیوریج فاروہاڑی سٹی کی منظوری دی ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 308.199 ملین ہے یہ منصوبہ 16-2015 کو منظور ہوا اور اس کے لئے 2.00 ملین روپے کے فنڈز جاری کئے گئے جو کہ جون 2015 تک خرچ ہو گئے۔ اب مالی سال 17-2016 میں 10.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) کمپری ہینسو واٹر سپلائی اینڈ سیوریج فاروہاڑی سٹی کا منصوبہ مالی سال 16-2015 میں شروع کیا گیا جسکی مدتِ تکمیل 2 سال ہے۔

(ج) کمپری ہینسو واٹر سپلائی اینڈ سیوریج فاروہاڑی سٹی کا منصوبہ جو کہ 16-2015 میں شروع ہوا۔ اس منصوبہ سے سال 2036 تک 320,443 افراد مستفید ہوں گے اس کے بعد اس منصوبہ میں توسیع درکار ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

آشیانہ ہاؤسنگ سکیم ساہیوال سے متعلقہ تفصیلات

*7037: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم ضلع ساہیوال کب شروع کی گئی، یہ کب مکمل ہونا تھی، اسکا تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(ب) اس سکیم کے تحت کل کتنے فلیٹس / گھر بنائے گئے، بلاک وائز مکمل تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنے فلیٹس / گھر مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے گھر نامکمل ہیں، اگر نامکمل ہیں تو وہ کس سطح پر ہیں اور ان کا کتنا کام کس کس نوعیت کا باقی ہے؟

(د) ان گھروں / فلیٹس کے نامکمل ہونے کی کیا وجوہات ہیں نیز کیا مقررہ مدت میں مکمل نہ ہونے سے ان پر تخمینہ لاگت بڑھ گیا ہے جس سے خزانہ کو شدید نقصان ہوا ہے؟

(ہ)ان فلیٹس / گھروں کے بر وقت مکمل نہ کرنے والے ذمہ داران افسران / ٹھیکیداران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2015 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم ضلع ساہیوال فروری 2012 میں شروع کی گئی، یہ فروری 2013 میں مکمل ہونا تھی، اس کا تخمینہ لاگت 375 ملین روپے، بشمول زمین کی قیمت (108 ملین روپے)، انفراسٹرکچر (73 ملین روپے)، پلاٹ، گھروں کی تعمیر (180 ملین روپے)، باؤنڈری وال (01 ملین روپے)، گیٹ (03 ملین روپے) اور کنسلٹنسی فیس (10 ملین روپے) ہے۔

(ب) اس سکیم کے تحت فیز۔I میں 3 مرلہ کے 125 گھر اور 5 مرلہ کے 87 پلاٹ شامل ہیں۔

(ج) تمام گھر مکمل ہو چکے ہیں، سب الاٹیوں کی تصدیق بھی ہو چکی ہے، جبکہ گھروں کی چابیاں بقایاجات ملنے کی صورت میں الاٹیوں کو دی جائیں گی۔ تمام الاٹیوں کو اس سلسلے میں مطلع کر دیا گیا ہے

(د) تمام گھر مقررہ مدت میں کنٹریکٹ کی منظور شدہ رقم کے اندر مکمل ہو چکے ہیں

(ہ) مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7167: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کے علاوہ ایل ڈی اے کی تمام ہاؤسنگ سکیموں میں مختار عام کے استعمال کی سہولت دستیاب ہے؟

(ب) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم میں مختار عام کی سہولت نہ دینے کی جس کمیٹی نے منظوری دی اس میں شامل ممبران کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(ج) اگر ایل ڈی اے ایونیو ون کے دیگر درجنوں سکیموں میں مختار عام کے استعمال سے ایل ڈی اے کو کوئی مسئلہ نہ ہے تو ایونیو ون میں مختار عام کے استعمال سے لاحق خطرات سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت ایل ڈی اے ایونیو ون کے الاٹیوں کو مختار عام کی سہولت سے محروم رکھنے والے ذمہ داران کے خلاف بعد از انکوائری کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ہ) حکومت کب تک ایل ڈی اے ایونیو ون کے الاٹیز کو مختار عام کے استعمال کی سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ بات درست ہے کہ ایل ڈی اے ایونیو ون کے علاوہ باقی تمام جاری کردہ سکیموں میں مختار عام کی سہولت موجود ہے۔

(ب) ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم میں مختار عام کی سہولت نہ دینے کی جس کمیٹی نے ابتدائی طور پر منظوری دی تھی اس میں شامل ممبران کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیلات کا ریکارڈ ایل ڈی اے پلازہ میں مورخہ 09.05.2013 کی آتشزدگی کی وجہ سے دستیاب نہ ہیں۔ مگر اس قسم کے فیصلے ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کی سطح پر ہوتے ہیں۔

(ج) ایل ڈی اے ایونیو ون جس کا آغاز ایل ڈی اے کی دیگر سکیموں کے بعد کیا گیا اس میں مختار عام کی سہولت نہ دینے کی بنیادی وجہ دیگر سکیموں میں مختار عام کی وجہ سے ہونے والے غبن تھے جو کہ اس کے پہلے شروع کی جا چکی تھیں۔ ایل ڈی اے ایونیو ون محکمہ کی طرف سے جاری شدہ جدید ترین سکیم ہے۔ مزید براں یہ سکیم صرف اور صرف سرکاری ملازمین کو الاٹمنٹ کے لئے بنائی گئی تھی۔ تمام امور بذریعہ خط وکتابت کئے گئے ہیں کوئی بھی الاٹی دفتر ہذا نہ آیا ہے۔ صرف بوقت ٹرانسفر اصل الاٹی دفتر حاضر ہوتا ہے جس پر اس کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے اگر یہ واحد تصدیق بھی ختم کر دی جائے تو فراڈ کے شدید خطرات پیدا ہوتے ہیں۔ ماضی کی غلطیوں سے سبق حاصل کرتے ہوئے اور ملک کے طول وعرض میں سرکاری ملازمین کی جائیداد کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے مختار عام کی سہولت ایل ڈی

اے ایونیوون میں دستیاب نہیں ہے۔ پرانی سکیموں میں مختار عام کے لاگو رکھنے پر استعمال روکنے کے بارے میں تاحال کوئی فیصلہ نہ کیا گیا ہے مگر اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ فیصلہ الاٹی حضرات کے وسیع تر مفاد میں کیا گیا ہے جس کو تقریباً تمام الاٹی حضرات نے سراہا ہے۔

(د) جی نہیں فی الحال کوئی انکوائری منظور نہ ہوئی ہے۔ کیونکہ مختار عام پر پابندی کا فیصلہ عوام کے وسیع تر مفاد میں کیا گیا تھا لہٰذا کسی انکوائری کا کوئی جواز نہیں بنتا۔

(ہ) فی الحال اس ضمن میں کوئی پالیسی موجود نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
29 اگست 2016ء	سیکرٹری

بروز بدھ 31 اگست 2016 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت شیخ	5516۔2383
2	جناب محمد عارف عباسی	6717۔2385
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2407۔2406
4	جناب شوکت حیات بوسن	3372
5	جناب احمد شاہ کھگہ	3825
6	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3985
7	ملک تیمور مسعود	4323۔4321
8	ڈاکٹر مراد راس	4733۔4392
9	راجہ راشد حفیظ	4439
10	محترمہ خدیجہ عمر	4690۔4675
11	چودھری عامر سلطان چیمہ	6064۔5474
12	جناب امجد علی جاوید	6068۔5652
13	چودھری اشرف علی انصاری	5775
14	جناب طارق محمود باجوہ	6187
15	جناب جاوید اختر	6241
16	قاضی احمد سعید	6342۔6341
17	میاں محمد اسلم اقبال	6682۔6681
18	جناب احسن ریاض فتیانہ	6715
19	میاں طارق محمود	6977

20	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	6979
21	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7007
22	محترمہ شمیلہ اسلم:	7031
23	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	7037
24	محترمہ راحیلہ انور	7167